

جرم کا بادشاہ



مصنف: ارون سٹینلے گارڈنر
مترجم: مظهر حسین

جرم کا بادشاہ

پال کی ذہانت و چالاکی نے اسے جرم کی دنیا میں ایک بے مثال جاسوس بنا دیا، جہاں وہ ہر موقع کو اپنے فائدے کیلئے پلٹنے میں ماہر تھا۔ اس کی ذہنی اور نفسیاتی گہرائی نے اسے مجرموں کی خلاف کامیابی سے کھیلنے کا موقع فراہم کیا

"بگ فرنٹ گوری" نے دنیا کے سب سے آسان اور فائدہ مند غیر قانونی دھندوں میں سے ایک پر مضبوط گرفت قائم کی ہوئی تھی۔
یہاں تک کہ پال نے "مگس میو" جیسے ایک بگڑے ہوئے شخص کو گلی سے اٹھا لیا۔

پھر ایک دونوں کی عجیب و غریب شراکت داری بنی، جس نے انڈر ورلڈ کے بڑے بڑے مجرموں کو بے وقوفوں کی طرح ثابت کیا۔
ظاہری طور پر پال ایک اچھے کپڑوں میں ملبوس نوجوان لگتا تھا جو فارغ وقت گزار رہا ہوتا تھا۔ اس کے نفیس کپڑے، چمکتی ہوئی چھڑی، اور دنیا سے اکتاہٹ کا تاثر ظاہر کرتا کہ وہ ایک لاپرواہ شخص ہے۔ لیکن جو بھی اسے غور سے دیکھتا، وہ جان لیتا کہ اس

جرائم کا بادشاہ

کی آنکھوں میں چمک ہے، اس کی کلائی کی پھرتی ایک ماہر تلوار باز جیسی ہے، اور وہ لوگوں کو بڑی توجہ سے دیکھ رہا ہے۔

مگر صرف کوئی ذہن پڑھنے والا ہی سمجھ سکتا تھا کہ پال اور وہ شخص جو ایک کونے میں بیٹھا تھا۔ جس کی ایک آستین خالی لٹک رہی تھی، اور ہاتھ میں ایک ٹوپی تھی جس میں پٹلس اور سکے رکھے تھے۔ ان دونوں کا کوئی تعلق ہے۔

ایک خوش لباس عورت، جو ذرا موٹی تھی، رکتی ہے، پرس سے سک نکالتی ہے اور اس کی ٹوپی میں ڈال دیتی ہے۔ وہ سست شخص آہستہ سے شکریہ کہتا ہے، پال کو چھپ کر دیکھتا ہے، پھر نظریں نیچی کر لیتا ہے۔ پھر وہ اپنی بڑی، نم آنکھوں سے بھیڑ کے چہروں کو غور سے دیکھنے لگتا ہے۔ یہ شخص مگس میگو ہے، جس کی آنکھیں کبھی کسی چہرے کو نہیں بھولتیں۔

اسے "مگس میگو" اس لیے کہا جاتا تھا کیونکہ وہ چہروں کو فوراً یاد رکھ لیتا تھا۔ ایک حادثے میں اس کا دایاں بازو کٹ گیا تھا۔ پھر ایک سیاسی تبدیلی کی وجہ سے وہ پولیس فورس سے نکالا گیا، بے روزگاری اور شراب نے اسے مزید برباد کر دیا۔ آخر کار پال نے اسے سڑک کنارے نالی سے نکالا اور ایک خاص پارٹنر شپ قائم ہوئی، جس نے نہ صرف پولیس کو بلکہ مجرموں کو بھی حیران کر دیا۔

پال اپنی عقل سے جیتتا تھا، اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کیسے جیتتا ہے۔ حتیٰ کہ مگس بھی ہمیشہ نہیں جان پاتا تھا کہ وہ جو معلومات دیتا ہے، پال انہیں کیسے استعمال کرتا ہے۔

اسی دوران ایک صاف ستھرا لباس پہنے شخص، جس کی ٹھوڑی تھوڑی باہر نکلی ہوئی تھی اور سر پر ٹوپی تھی، اعتماد سے وہاں سے گزرتا ہے۔ مگس اس کا چہرہ غور سے دیکھتا ہے اور اپنی ٹوپی کو ہلکا سا گھماتا ہے۔ یہ ایک اشارہ ہوتا ہے کہ وہ شخص

جرائم کا بادشاہ

کسی گینگ کا غنڈہ ہے۔ پال اپنی پھڑی کو حرکت دیتا ہے، مطلب یہ کہ اسے ابھی ایسے لوگوں میں دلچسپی نہیں۔

پھر ایک نیکی رکتی ہے، اور ایک موٹا، امیر لگنے والا آدمی نکلتا ہے، جو نیکی ڈرائیور کو کرایہ دیتا ہے۔ وہ کسی بینکر، سینئر یا بڑے وکیل جیسا لگتا ہے۔ مگس ٹوپی کو تیزی سے جھٹکتا ہے — یہ اشارہ ہے کہ وہ آدمی کوئی "بڑا" ہے۔ پھر وہ دوبارہ سر جھکاتا ہے۔ پال اس شخص کو دوبارہ بڑی دلچسپی سے دیکھنے لگتا ہے۔

مگس کے اشاروں کا مطلب تھا کہ وہ شخص کسی بڑے جرائم پیشہ گروہ کا دماغ ہے — جو فراڈ، قیمتی جواہرات کی چوری جیسے کاموں کا منصوبہ بناتا ہے — اور اتنا ہوشیار ہے کہ پولیس اس پر کبھی ہاتھ نہیں ڈال سکی۔ مگس نے کبھی غلطی نہیں کی تھی۔ اس کا کام صرف یہی تھا کہ وہ جرائم کی دنیا کے ہر فرد اور ہر چال سے باخبر ہو — اور وہ کبھی کسی کو نہیں بھولتا تھا۔

پال نے آہستہ سے اپنی ٹوپی کو سپدھا کیا، پھڑی کو گھمایا، اور سڑک کے کنارے چل دیا۔ مگس، جس نے اپنی ٹوپی گھٹنوں کے درمیان رکھی تھی، پنسلیں اکٹھی کیں، سکے جیب میں ڈالے، ٹوپی پہنی، اور اٹھ کھڑا ہوا۔ پال کے اشارے کا مطلب تھا کہ وہ اب دلچسپی لے چکا ہے، اور مگس کا کام ختم ہو چکا ہے۔

وہ باوقار نظر آنے والا شخص جو دراصل مجرم تھا، سڑک پر کھڑا ہو کر ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ اس کی آنکھیں بہت تیز اور گہری تھیں، جیسے کوئی تلوار چمک رہی ہو۔ پال نے اس کی نظروں کو محسوس کیا اور ہلکی سی خوشی سے سانس لی — یہ وہ دشمن تھا جو واقعی اس کے قابل تھا۔

تب ایک لڑکی کونے سے نمودار ہوئی، کچھ دیر کھڑی رہی، پھر اس آدمی کی تیز نظروں کی زد میں آ گئی۔

"آہ، مس مونٹروز!"

جرانم کا بادشاہ

لڑکی نے چونک کر آواز کی طرف دیکھا، فوراً ارد گرد نظریں دوڑائیں جیسے چاہتی ہو کہ کوئی اُسے نہ دیکھے، پھر ہلکی سی مسکراہٹ دی۔ وہ موٹا آدمی اُس کے قریب آیا، جھک کر سلام کیا، اس کا بازو تھاما، اور اُسے ایک ریسٹورنٹ کی طرف لے گیا۔ پال نے کچھ دیر بعد ان کا پیچھا کیا۔ وہ دونوں ریسٹورنٹ میں ایک کونے کی میز پر بیٹھے تھے۔

لڑکی نے پلیٹ کے ساتھ چمچ اور کانٹے کو صرف حرکت دی، لیکن کھایا نہیں، جبکہ وہ آدمی میز پر جھک کر زور زور سے باتیں کر رہا تھا۔ وہ کئی بار انگلی سے اشارہ کرتا، جیسے حکم دے رہا ہو۔ لڑکی بار بار پریشانی سے ادھر ادھر دیکھتی، پھر نظریں نیچے جھکا لیتی۔ آخر کار اس نے سر ہلا کر ہاں کر دی۔

یہ دیکھ کر وہ آدمی آرام سے بیٹھ گیا، کھانے پر جھک گیا، اور لاپچی انداز میں کھانے لگا۔ لڑکی نے کچھ نہیں کھایا۔ کبھی بھار کوئی سوال کیا، اور آدمی نے مختصر سے جواب دیے — یا تو سر ہلا کر، یا جلدی سے "نہیں" کہہ کر۔ لگتا تھا اس کے پاس اب مزید بولنے کے لیے الفاظ نہیں بچے۔

پال نے ایک سینڈوچ منگوایا، کھایا، اور باہر آ گیا۔

دس منٹ بعد وہ دونوں باہر نکلے۔ آدمی ایک بار پھر تیزی سے لڑکی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے، انگلی سے اشارے کرتے ہوئے ہدایات دینے لگا۔ لڑکی بے چین اور جلدی میں تھی۔ اس نے کئی بار ہاں میں سر ہلایا اور جانے کو تیار ہوئی، مگر آدمی نے اسے روک کر آخری ہدایات دوہرائیں۔

پھر وہ الگ ہو گئے۔ آدمی سیکیسی میں بیٹھا، اور لڑکی ہجوم میں گم ہو گئی۔ پال نے لڑکی کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ تیز قدموں سے ایک بلاک آگے چلی، پھر ایک تحفے کی دکان میں داخل ہوئی۔ وہاں اس نے کافی دیر لگائی۔ وہ ایک چھوٹا سا

جرائم کا بادشاہ

لوبان جلانے والا برتن دیکھ رہی تھی۔ اس نے اسے ہر زاویے سے پرکھا، الٹ پلٹ کر دیکھا، تیز روشنی میں لے گئی، پھر جا کر اپنا پرس کھولا۔

تقریباً پانچ منٹ تک دکان کا سیلزمین مصروف رہا—وہ لوبان جلانے والے برتن کو پیک کر رہا تھا۔ اس نے نرم مواد، لکڑی کا ڈبہ، اور موٹا کاغذ استعمال کیا۔ صاف ظاہر تھا کہ لڑکی اس برتن کو کہیں بھجوانا چاہتی تھی اور اسے ٹوٹنے سے بچانے کے لیے بہت محتاط تھی۔ اس نے دوبارہ پیکیج روک کر دیکھا کہ سب کچھ صحیح طریقے سے ہو رہا ہے یا نہیں۔

آخر کار اُس نے پیک کیا ہوا پارسل اپنی بغل میں لیا اور دکان سے باہر نکل گئی۔ پال، جو دکان کی کھڑکی کے سامنے کھڑا ایسے ہی وقت گزار رہا تھا، دراصل پوری کاروائی بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔ اب وہ لڑکی کے پیچھے چلنے لگا، چھڑی گھماتے ہوئے، ہلکی آواز میں کوئی دھن گنجاتے ہوئے۔

لڑکی نے دو بلاک پیدل طے کیے، پھر ایک موٹر ٹرانسفر آفس میں داخل ہوئی۔ یہ جگہ خاص طور پر اشیاء کو تیزی سے بھیجنے کے لیے تھی، اور شہروں کے آس پاس مختلف علاقوں میں سامان پہنچانے والی پرائیویٹ گاڑیاں چلاتی تھی۔

اب لڑکی کی حرکات میں وہ گھبراہٹ یا چوری چھپے پن کا تاثر نہیں تھا جو پہلے اس کے انداز میں تھا جب وہ اُس گھمنڈی آدمی سے بات کر رہی تھی۔ اب وہ پر اعتماد اور پُر سکون لگ رہی تھی۔ وہ اتنی زیادہ "لاپرواہ انداز" سے برتاؤ کر رہی تھی کہ پال کو بھی اس کے قریب جا کر کھڑا ہونے کا موقع مل گیا، جیسے کہ وہ کوئی معلومات لینا چاہتا ہو۔

لڑکی وہی لوبان جلانے والا برتن بھجوا رہی تھی۔ پال یہ تو نہ دیکھ سکا کہ یہ پارسل کس کے لیے اور کہاں جا رہا ہے، مگر اس نے دیکھا کہ لڑکی نے جو بلز لیے، ان پر ہلکا سا قلم لگایا، اور جب اس نے ٹرانسپورٹ چارجز دینے کے لیے پرس کھولا، تو پال کو اس میں نوٹوں کی گدڑی نظر آئی۔

پھر لڑکی وہاں سے تیزی سے نکلی۔ وہ بار بار اپنی گھڑی دیکھتی، اور ہر بار قدم تیز کرتی۔ تھوڑی دور چل کر، جب وہ ایک جام کی دکان کے سامنے پہنچی، تو اچانک مڑی، دروازہ کھولا، اور اندر داخل ہو گئی۔ وہ چلتے چلتے ہی اپنی ٹوپی اتارنے لگی۔ جیسے ہی وہ دکان میں داخل ہوئی، اس نے ایک بڑی مسکراہٹ کے ساتھ وہاں موجود آدمی کو دیکھا، جو جام کی پہلی کرسی پر بیٹھا تھا، اور جس کا چہرہ بیزاری سے بھرا ہوا تھا۔

وہ آدمی دیوار پر لگی گھڑی کی طرف دیکھتا ہے اور مزید ناراض نظر آتا ہے۔ لڑکی دوسرے جاموں کو بھی مسکرا کر دیکھتی ہے اور دکان کے آخر میں لگے آئینے کے ساتھ ساتھ چلتی ہوئی ایک سبز پردے کے پیچھے غائب ہو جاتی ہے۔

پال نے فوراً پیچھے مڑ کر ایک سیکی روکی، اور دس منٹ کے اندر ایک اپارٹمنٹ ہوٹل کے سامنے پہنچ گیا۔ پال کو ہمیشہ وہ جگہیں پسند تھیں جہاں لوگوں کا رش ہو۔

اسے ہجوم اچھا لگتا تھا، جیسے ہزاروں لوگوں کے قدموں کی آوازیں جو فٹ پاتھ پر گونجتی ہیں، کاروں کے ہارن جو ٹریفک میں الجھے ہوتے ہیں، اور پولیس والوں کی سیٹیاں جو ہجوم کو قابو میں رکھتی ہیں — یہ سب اسے پسند تھا۔

مگس پہلے سے اپارٹمنٹ میں موجود تھا۔ پال نے اپنی ٹوپی اتاری، چھڑی لی، اور جلدی سے چند مخصوص حرکات میں اسے گھمایا۔ پھر ایک ہاتھ میں چھڑی کا دستہ اور دوسرے میں اس کا دھڑ پکڑا۔ جیسے ہی اس نے چھڑی کو کھولا، اندر سے ایک چمکتی ہوئی، دھاردار تلوار نکلی — خوبصورت، متوازن، اور خاص کار یگروں کے ہاتھوں تیار کردہ۔

پال کی کلائی بڑی مہارت سے حرکت کرتی، اور تلوار ہوا میں چمکتی ہوئی گول دائرے میں گھومتی۔ اس نے دوبارہ فرضی دشمن پر وار کیا۔

جرائم کا بادشاہ

پال نے زمین پر اپنے قدموں سے تیز آواز نکالی، پھر تلوار کو ہوا میں گھمایا، ایک لمحے کے لیے اپنے آپ کو سنبھالا، اور پھر جلدی سے اسے واپس نیام میں ڈال دیا۔ وہ تلوار اب دوبارہ ایک بے ضرر سی چھڑی کا حصہ بن چکی تھی۔
مگس دلچسپی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔

"آپ نے کافی دنوں سے تلوار بازی نہیں کی، جناب۔ وہ ہتھیلیک کلب والا مقابلہ ملتوی ہو گیا تھا نا؟"

"ہاں، مگس، بد قسمتی سے۔ لیکن جلدی ہی ہم دوبارہ آغاز کریں گے۔ میں بس تھوڑی دیر کے لیے آیا ہوں۔ مجھے اُس بڑے آدمی کے بارے میں بتاؤ۔"
"نام ہے گوری۔ انڈر ورلڈ میں اسے بگ فرنٹ گوری کہتے ہیں۔ ماننا پڑے گا سر، وہ بہت ہوشیار ہے۔ پولیس اس پر کوئی الزام ثابت نہیں کر سکی — بالکل کچھ بھی نہیں، اور یہ میں مذاق میں نہیں کہہ رہا۔ پولیس اسے عرصے سے جانتی ہے، پیچھے لگی ہوئی ہے، مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔"

"اس نے دوپہر کا کھانا ایک مینی کیورسٹ (ناخن تراشنے والی) کے ساتھ کھایا، مگس۔ تم اُس گوری کو جانتے ہو؟ نوجوان لڑکی، نیلی آنکھیں، قد لگ بھگ پانچ فٹ تین انچ، بانیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں ایک انگوٹھی، اور بانیں آنکھ کے نیچے ایک ہلکا سا نشان۔ اسے نیلا رنگ پسند ہے — نیلا بیگ، نیلی ٹوپی، نیلا بیلٹ۔ آج اس کا لباس خاکی رنگ کا تھا، لیکن میرا اندازہ ہے کہ وہ عموماً نیلا پہنتی ہے۔ اس کے جوتے بھی نیلے اور خاکی رنگ کے تھے۔ وزن تقریباً ۱۲۰ پاؤنڈ ہوگا۔ لگ رہا تھا کہ وہ گوری کے ساتھ دیکھے جانے سے ڈر رہی تھی، شاید اس نے گوری سے پیسوں کی ایک گڈی بھی لی۔ وہ اس سے جان چھڑانا چاہتی تھی۔ وہ پیلس حجام کی دکان میں کام کرتی ہے، براڈوے سے تین بلاک دور، جہاں تم کھڑے تھے۔"

جرائم کا بادشاہ

مگس نے اپنے بقیہ ہاتھ کی ٹیڑھی انگلیوں سے اپنی ٹھوڑی پر ہاتھ پھیرا، اور تھوڑی دیر کے لیے آنکھیں سکڑیں۔

"یاد نہیں آرہی، چیف۔ اور سچ کہوں تو میں اس طرح سے لوگوں کو یاد کرنے میں کچھ خاص نہیں ہوں۔ جب میں کسی کو سوچنے کی کوشش کرتا ہوں تو دماغ بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ لیکن جب میں کسی کو اچانک دیکھتا ہوں، اور سوچنے کی کوشش نہیں کرتا، تب فوراً پہچان لیتا ہوں۔ جیسے ہی کسی کو دیکھوں، فوراً یاد آ جاتا ہے کہ کب کہاں دیکھا، اس کے شوق کیا ہیں، وہ کام کیسے کرتا ہے، اور وہ مجرم ہے یا نہیں۔ لیکن اگر سوچنے بیٹھوں، تو کچھ بھی یاد نہیں آتا۔"

کھیل پال نے سر ہلایا۔ "یہ تمہاری قدرتی صلاحیت ہے،" اس نے کہا، اور ایک کرسی کھینچی، پھر ایک الماری کھولی۔ اندر مختلف قسم کے ڈھول ٹنگے ہوئے تھے۔ بڑے، چھوٹے، درمیانے سائز کے۔ کچھ سادہ، کچھ خوبصورت نقش و نگار والے، اور کچھ پرانے قبائلی جنگلی ڈھول۔

اس نے ایک کالا اور خاکی رنگ کا ڈھول اُتارا، جو سفید کناروں سے سجا ہوا تھا، اور جس کے اوپر چمڑا تسموں سے کھینچا گیا تھا۔

"یہ نوا جو قبائل کا ہے، مگس۔ تمہیں ان کے بارے میں کچھ پتا ہے؟"

"نہیں سر، مجھے نہیں معلوم۔"

"یہ لوگ بڑے زبردست ہوتے ہیں، اور زبردست ڈھول بناتے ہیں۔ یہ والا وہ لوگ بارش کے رقص میں بجاتے ہیں۔ ذرا سنو، مگس۔ اس میں وہ آواز ہے جو عام ڈھول میں نہیں آتی۔ جیسے ہی پہلی ضرب کے بعد آواز تھوڑی تھمی ہوئی سی ہوتی ہے، اُس لمحے سنو— اس کے اندر سے جو گونج نکلتی ہے، وہ جنگلی پن لیے ہوتی ہے۔"

"یہ ڈھول ایک کھوکھلے درخت سے بنایا گیا ہے، جو جزوی طور پر آگ سے جلا کر کھوکھلا کیا گیا۔ اور اسی وجہ سے اس کی آواز میں ایک جنگلی سی شدت ہے۔"

مگس نے سر ہلایا، "نہیں سر، مجھ سے نہیں ہوگا۔ آپ تو جانتے ہیں، مجھے نہ گانے کی سمجھ ہے نہ موسیقی کی۔ میں صرف آنکھوں سے یاد کرنے والا بندہ ہوں۔ جب مجھے بنایا گیا، تو میری یادداشت سیدھی آنکھوں کے پیچھے رکھ دی گئی۔ باقی سب کچھ تو جیسے ناکارہ ہو چکا ہے۔"

پھر وہ رُکا، تھوڑا سا جھجک کر پال کی طرف دیکھا، "سر، کیا میں اب ایک گھونٹ شراب لے سکتا ہوں؟ آج کا میرا کام ختم ہو چکا ہے۔"

پال نے سر ہلایا، "لے لو، مگس۔"

"مجھے بس یہ سمجھنا ہے کہ بگ فرنٹ گوری نے اُس لڑکی کو اتنے زیادہ پیسے دے کر ایک لوہان جلانے والا برتن کیوں خریدنے دیا، اور پھر اُسے ایک مضافاتی علاقے میں بھیجنے کو کیوں کہا؟"

مگس نے ایک گہرا سانس لیا اور سائیڈ بورڈ کی طرف بڑھا۔ ادھر پال نے ایک نرم ڈنڈا اٹھایا اور بڑے ڈھول پر آہستہ آہستہ بجانا شروع کیا۔

بوم... بوم... بوم... بوم!

وہ تال آہستہ، نپلی تلی اور دل کو جھنجھوڑ دینے والی تھی۔ ان آوازوں میں جنگل کی آگ، صحرا پر ننگے پاؤں دوڑنے والے، اور رسموں کی آگ کے گرد گھومتے سائے کی جھلک تھی۔

لیکن مگس ان آوازوں سے بالکل متاثر نہیں تھا۔ اس نے ایک بڑا جام بھرا، ایک ہی گھونٹ میں پی گیا، دوسرا جام بھرا اور لے جا کر کرسی پر بیٹھ گیا۔ اب وہ آہستہ آہستہ چُسکیاں لے رہا تھا۔

جرائم کا بادشاہ

کچھ دیر بعد پال نے بڑا ڈھول واپس رکھ دیا اور ایک چھوٹا سا ستیر ڈرم نکالا۔ اب وہ کئی منٹ تک اُس پر آہستہ آہستہ ہلکی آواز میں بجا رہا تھا۔

رائٹاٹ... رائٹاٹ...

اس کی آنکھیں گہرے سوچ میں بند ہو گئی تھیں۔ پتلی تیز انگلیاں ڈرم اسٹکس کو صرف اتنی طاقت سے ہلارہی تھیں کہ بمشکل آواز نکلتی۔

پال جب کسی مسئلے پر غور کرتا تھا، تو ہمیشہ اپنی رانوں کے بیچ ایک ڈھول رکھ کر سوچتا تھا۔

"مگس،" اس نے جیسے خواب میں کہا، ڈرم کی ہلکی آواز کے ساتھ، "وہ لڑکی کو کوئی جرم کرنے کے لیے پیسے دیے گئے تھے۔"

"ہوں..." مگس نے بس اتنا کہا۔

"لوبان جلانے والے برتن کی خریداری اُس جرم کا صرف پہلا حصہ تھا۔ اصل جرم کچھ اور تھا۔ اور اُسی دوسرے حصے نے لڑکی کو ڈرا دیا۔"

"ہو سکتا ہے،" مگس نے سوچتے ہوئے کہا۔ "آج کل لوگ بڑی جلدی غصہ ہو جاتے ہیں۔ پہلے جو باتیں مہینوں میں ہوتی تھیں، اب دنوں میں ہو جاتی ہیں۔"

"جب وہ گوری کے ساتھ بات کر رہی تھی، تو تھوڑا سا شرمندہ لگ رہی تھی۔"

رائٹاٹ۔ رپٹی ٹم ٹم۔

"اس نے کچھ ایسا کرنے پر ہامی بھر لی تھی، جو وہ دل سے نہیں کرنا چاہتی تھی۔"

رائٹاٹ۔ تپٹپٹی ٹیپ!

مگس خاموشی سے اپنے شراب کے گلاس کو دیکھتا رہا۔

"تو پھر؟ آپ اس پر کیا کرنے والے ہیں؟ ہم تو کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے اگر کوئی لڑکی بس یونہی کچھ کر بیٹھے، اور بدلے میں پیسے لے لے۔"

"الٹا کرو، مگس،"

رہی ٹیپ

"یہی تو وہ موقع ہے جہاں سے ہم فائدہ اٹھاتے ہیں!"

رہی ٹمپ۔ رہی ٹمپ!

"ہم موقع پرست ہیں، مگس، اور ہم ہر موقع سے فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔"

ٹیٹی ٹیٹ۔ رائی ٹیٹ ٹیٹ!

"ہم مجرموں کے کھیل کو گھما کر نفع کھاتے ہیں!"

"شاید، سر۔ آپ ہی جانتے ہیں اصل چالیں۔ میں تو آپ کو مکمل صورتحال بتا دیتا

ہوں۔"

وہ بولتے بولتے رُک گیا کیونکہ پال نے زور سے پاؤں فرش پر مارے اور اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

"یقیناً" پال بولا۔ "وہ مینی کیورسٹ ہے، اور خوبصورت بھی ہے، اور خاص حجام دکان میں کام کرتی ہے اور... مگس، میں واقعی بیوقوف تھا جو شروع میں ہی پوری تصویر نہ دیکھ سکا۔"

پال تیزی سے تین قدموں بعد چل کر الماری کے پاس گیا، چھوٹے ڈھول کو واپس لٹکایا، اپنے ساتھی کی طرف مسکرا کر دیکھا اور ٹوپی اٹھالی۔

"اگر میں رات کے کھانے تک واپس نہ آیا، مگس، تو بگ فرنٹ گوری سے رابطہ کر لینا اور کہنا کہ میرا کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ تم کر لو گے نایہ کام؟"

مگس نے فوراً کہا، "یقیناً، چیف، مجھے اس کے چھپنے کی جگہ بھی پتا ہے اور اس کے گینگ کے لوگوں کو بھی جانتا ہوں۔ لیکن وہ خطرناک آدمی ہے۔ دماغ رکھتا ہے اور ہمت بھی۔"

پال نے اپنی تلوار والی چھڑی اٹھائی، "یعنی معاملہ کچھ خطرے والا ہے، ہے نا مگس؟"

"بالکل سر، آپ نے درست فرمایا۔"

پھر پال نے گہری سانس لی، ایسی جیسے کوئی خوراک پسند شخص لذیذ کھانے کی خوشبو سونگھے، یا جیسے مچھلی پکڑنے والا کسی بڑی مچھلی کو پانی میں اپنی طرف آتا دیکھے۔

"مگس، اچھا بچہ بنا، اور اتنی مت پی لینا کہ گوری سے رابطہ بھی نہ ہو سکے اگر میں نہ لوٹا۔"

مگس نے سنجیدگی سے شراب زدہ آنکھوں سے کہا، "صاحب، دنیا میں اتنی شراب نہیں جو مجھے اتنا مدہوش کر دے کہ مجھے اور شراب کی طلب نہ ہو۔ اور میں کچھ نہیں بھولتا۔"

پال مسکرایا، دروازہ بند کیا اور بے فکری سے باہر نکل گیا۔ وہ سیدھا پیلس حجام کی دکان کی طرف گیا۔

اس نے دیکھا کہ دکان کے اندر کا منظر سڑک سے صاف دکھائی دے رہا ہے۔ پھر وہ ایک ایسی جگہ گیا جہاں بغیر ڈرائیور کے کاریں کرائے پر ملتی تھیں۔ وہاں سے ایک چمکتی روڈسٹر گاڑی لی، اور آکر حجام کی دکان کے سامنے ڈھری لائن میں گاڑی کھڑی کر دی۔ دس منٹ انتظار کے بعد اسے سڑک کنارے آنے کا موقع ملا، اور مزید بیس منٹ بعد وہ گاڑی اُس جگہ کھڑی کرنے میں کامیاب ہوا جہاں سے دکان کی کھڑکی صاف نظر آتی تھی۔

مس مونٹروز اپنی جگہ پر موجود تھی — ایک چھوٹی سی میز کے پاس جہاں روشنی زیادہ تھی۔ وہ بار بار کھڑکی کی طرف دیکھ رہی تھی، اور جیسے جیسے تین بجنے کا وقت قریب آتا، وہ زیادہ بے چین ہو رہی تھی۔

پال نے اس منظر کو غور سے دیکھا، اپنی حساس انگلیوں سے گاڑی کے اسٹیئرنگ پر آہستہ آہستہ تھپکی دی، اور مسکرا دیا۔

جرائم کا بادشاہ

تین بچ کر دس منٹ پر ایک نوجوان دکان میں داخل ہوا، خوش اخلاقی سے حجاموں کو سلام کیا، کوٹ اور کالر اتارا، اور آرام سے آگے کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ پھر اس نے مینی کیورسٹ (مس مونٹروز) کی طرف سر ہلا کر سلام کیا۔

پال نے غور سے دیکھا اور اندازہ لگایا کہ اصل میں وہ نوجوان اس دکان میں صرف اُس لڑکی کی وجہ سے آتا ہے۔

نوجوان نے پہلے دکان میں داخل ہوتے ہی صرف حجاموں کو سلام کیا، اور پھر کچھ دیر بعد لا پرواہی سے لڑکی کی میز کی طرف دیکھا— جیسے کوئی رسمی سا سلام ہو۔ لیکن جب وہ کرسی پر بیٹھ چکا، تو اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا، جیسے سوچ رہا ہو کہ مینی کیور کروائے یا نہیں۔ پھر اس نے لڑکی کو دوبارہ اشارہ کیا اور کرسی پر آرام سے بیٹھ گیا۔

مگر جب لڑکی نے اس کا ہاتھ پکڑا تو اسے ہلکا سا دبایا، اور پال نے دیکھا کہ نوجوان نے بھی اس دباؤ کا جواب اسی طرح انگلیوں سے دیا۔

پال نے آہستہ آہستہ سر ہلایا، جیسے کوئی تھیمٹر دیکھنے والا شخص دوسرے منظر کے آغاز پر خوشی سے سر ہلاتا ہے کیونکہ وہی کچھ ہو رہا ہوتا ہے جس کی اُسے پہلے ہی توقع تھی۔ اس کے چہرے پر اطمینان تھا، لیکن ساتھ ساتھ احتیاط بھی۔ اب لڑکی نے گھڑی کی طرف دیکھنا بند کر دیا تھا۔

پال نے اپنی ساری توجہ اس کوٹ، ٹوپی اور کالر پر مرکوز کر دی جو حجام کی دکان کے اندر ایک ہینئر پر لٹک رہے تھے۔

حجام نے گاہک کے چہرے پر گرم تولیہ رکھ دیا۔ مینی کیورسٹ لڑکی اپنی میز کی طرف گئی۔ اس کے ہاتھ نروس تھے، وہ چھوٹے برتنوں کو چھیڑ رہی تھی۔ پھر وہ واپس مڑی، کوٹ والی جگہ کی طرف بڑھی، جلدی سے ادھر ادھر دیکھا، اور بڑی مہارت سے اپنا ہاتھ کوٹ کی سائیڈ والی جیب میں ڈال دیا۔

جرائم کا بادشاہ

پال نے حیرت سے سیٹی بجائی۔ یہ کسی نوآموز چور کی حرکت نہیں تھی، بلکہ ایک ماہر، تربیت یافتہ چورنی (چالاک جیب کترا) کا کام تھا۔ یہ وہ لڑکی تھی جو پہلے بھی کئی بار ایسے کام کر چکی تھی۔

اس نے جیب سے ایک حمڑے والا بٹوہ نکالا اور اسے اُس تولیے کے نیچے چھپایا جو اس کے بازو پر رکھا ہوا تھا۔

پھر وہ واپس کرسی پر آ کر بیٹھ گئی، گاہک کا ہاتھ پھڑا، اور بڑے ہنر سے ناخن تراشنا شروع کر دیا۔

کبھی کبھی وہ کسی اوزار کو تلاش کرنے کا بہانہ کرتی، لیکن وہ کبھی دکان سے باہر نہیں گئی۔

دوبار اس کے ہاتھ اس تولیے کے نیچے گئے جو اس کی گود میں رکھا ہوا تھا — یقیناً اسی میں وہ بٹوہ چھپا ہوا تھا — لیکن اُس کے ہاتھوں میں نہ گھبراہٹ تھی، نہ جلد بازی۔

پہلا ہاتھ مکمل ہوا تو وہ کرسی کے دوسری طرف جا کر بیٹھ گئی، واپس میز کی طرف گئی، اور ایک بار پھر وہی تولیہ، وہی رفتار، اور وہی اشارے — اور صرف پال نے یہ سب دیکھا کہ بٹوہ دوبارہ بڑے سلیقے سے کوٹ کی جیب میں رکھ دیا گیا۔ ادھر حجام نے شیو مکمل کر دی۔ گاہک سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ لڑکی نے مینی کیور مکمل کیا۔ وہ ہنس رہی تھی، چمک رہی تھی۔

گاہک اُس کے چہرے کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ اپنے دل کی بات چھپانے میں ناکام ہو چکا ہو۔ صاف لگ رہا تھا کہ وہ لڑکی کے عشق میں مبتلا ہے۔

پھر اُس نے اپنا کوٹ اور ٹوپی پہنی، حجاموں سے چند رسمی باتیں کیں، لڑکی کو ایک چھپی ہوئی نظر سے دیکھا، اور دکان سے نکل گیا۔

پال نے گاڑی کو سڑک سے ہٹایا۔ وہ آدمی کو نے کی طرف چلنے لگا۔ پال نے ایک سستی گاڑی دیکھ کر فاصلے کا اندازہ کیا، اور رفتار بڑھا دی۔

ایک زوردار ٹکر کی آواز آئی، گاڑی کے کنارے ٹوٹنے کی آواز سنی، ڈرائیور غصے سے بھرا ہوا شکایت کرتا ہوا سنائی دیا۔ پھر پال گاڑی سے باہر نکلا، سڑک پر آیا اور نقصان کا جائزہ لیا، پھر کھٹارا گاڑی کے ڈرائیور پر غفلت کا الزام لگاتے ہوئے بلند آواز میں شکایت کی۔ اپنے دعوے کو ثابت کرنے کے لیے وہ فٹ پاتھ پر دوڑتا ہوا گیا، اور تازہ شیو کرائے ہوئے اور مینی کیور کرائے ہوئے شخص کو اس کے کوٹ سے پکڑ کر حادثے کی جگہ لے آیا، جہاں ایک چھوٹا سا جھوم اکٹھا ہو رہا تھا۔

"تم نے یہ سب دیکھا تھا؟"

پال نے زور دے کر کہا، "تم نے دیکھا نا کہ وہ گاڑی میرے سامنے کٹ مار کر آئی؟"

حال ہی میں شیو کرایا ہوا شخص تھوڑا اثر مندہ ہو گیا، "نہیں، مطلب... میں نے بس آواز سنی، اور جب دیکھا تو دونوں گاڑیاں ایک ساتھ تھیں۔ لیکن ہاں، حادثے کے فوراً بعد دونوں گاڑیوں کی پوزیشن بتا سکتا ہوں۔ وہ چھوٹی گاڑی ادھر تھی، اور آپ کی گاڑی ادھر۔"

"تو اس کا مطلب کیا ہوا؟" دوسرا ڈرائیور جھنجھلا کر بولا، "یہ بندہ سیدھا آ کر مجھ سے ٹکرا گیا۔ اچھا، پولیس والا آ رہا ہے، وہ ابھی معاملہ صاف کر دے گا۔"

پال نے اُس گواہ والے شخص کی طرف ہاتھ بڑھایا، "اپنا کارڈ دے دو، پھر تم جاسکتے ہو۔ سڑک پر کھڑے ہو کر بحث کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر عدالت تک بات گئی تو تمہیں بطور گواہ بلاؤں گا، ورنہ تمہیں تینگ نہیں کیا جائے گا۔ میں مناسب معاوضہ دے دوں گا، بس اتنا نہیں کہ وہ مجھے لوٹ لیں۔ اپنا کارڈ دے دو اور ایسے برتاؤ کرو جیسے اچھے گواہ ہو۔"

اس آدمی نے سر ہلایا، اور سکون کا سانس لیا۔ پھر اس نے اپنے کوٹ کی اندرونی جیب سے بٹوہ نکالا اور اُس میں سے ایک کارڈ نکالا۔

پال نے کارڈ پر پڑھا۔ "آر سی فینمن۔ ہول سیل جیولر"

اور نیچے بائیں کونے میں لکھا تھا۔ سیموئل برجن کی طرف سے پیش کیا گیا"

ہول سیل جیولری کا پتہ حادثے کی جگہ سے صرف چار بلاک دور تھا۔

پال نے تیزی سے کارڈ کو دیکھا، سر ہلایا، اور اس پولیس والے کی طرف مڑا جواب دھکے کھاتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔

"چلو، چلو!" پولیس والا دھاڑا۔ "یہ تو صرف ایک گاڑی کا کنارہ ٹوٹا ہے۔ تم لوگ

ساری ٹریفک کیوں روک رہے ہو؟ گاڑیاں سائیڈ پر لے جاؤ۔ ہاں، جلدی کرو!"

"آگے بڑھو سب لوگ، کیا تم نے پہلے کبھی ٹوٹی ہوئی گاڑی نہیں دیکھی؟"

چھوٹی گاڑی والا بولا، "میں تو گاڑی وہیں رکھنا چاہتا تھا تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ یہ کیسے ٹکرا کے آیا۔ میں بس کونے پر مڑ رہا تھا، ہاتھ باہر نکالا ہوا تھا، اور دس میل فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار نہیں تھی۔"

پولیس والے نے جھلا کر کہا، "ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، میں سمجھ گیا۔ لیکن اس کا

مطلب یہ نہیں کہ ساری سڑک بند کر دی جائے۔ گاڑی واپس لو، اور سائیڈ پر لے

جاؤ۔ ویسے بھی کنارہ ٹوٹا ہوا ہے، اب اسے پوری طرح نکال ہی دو۔ روڈ سٹر پیچھے

کرو! پیچھے کرو! ہاں، اب ٹوٹا ہوا حصہ اٹھاؤ۔"

"ٹھیک ہے، اب آ جاؤ دونوں، مجھے دیکھنے دو کہ مسئلہ کیا ہے۔ رکو ذرا، پہلے

ٹریفک سنبھال لوں۔ باتیں طرف مڑنا منع ہے، بس سیدھے چلے جاؤ۔

جی، اب بات کر لیتے ہیں۔ کس کی غلطی تھی؟"

پال نے ہلکی آواز میں کہا، "میرا خیال ہے، غلطی میری ہی تھی، افسر۔"

"بس یہی بات! اب بتاؤ ٹوٹے حصے کی قیمت کتنی ہوگی؟"

چھوٹی گاڑی والا بولا، "ٹائر بھی کٹ گیا ہے اور" —

"چھوڑو، چھوڑو! پولیس والا بیچ میں بولا، "میں تمہیں معاوضہ دلوا رہا ہوں۔ تمہاری گاڑی پہلے ہی پرانی کھٹار ہے، ٹائر کے اوپر کا حصہ الگ سے نکلا ہے۔ بتاؤ کتنے میں معاملہ ختم کرو گے؟"

"بیس ڈالر،" وہ بولا۔

پولیس والے نے ناک چڑھائی...

پال نے فوراً کہا، "میں بیس ڈالر دے دوں گا۔"

"ٹھیک ہے،" پولیس والے نے کہا، "یہ تمہاری مرضی ہے۔ ویسے تمہاری پوری

گاڑی چالیس ڈالر کی بھی نہیں لگتی۔"

لیکن پال نے جیب کی طرف کوئی حرکت نہیں کی۔

"تو پیسے نکالو،" دوسرے ڈرائیور نے جھنجھلا کر کہا۔

پال نے نظریں نیچی کر لیں، اور مجرموں جیسے انداز میں بولا، "میرے پاس ابھی

نہیں ہیں۔"

"ہوں، میں نے پہلے ہی سوچا تھا!" دوسرے ڈرائیور نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

"اس کے پاس کار ہے،" پولیس والے نے کہا۔

"ہاں، کرائے کی ہے، جو اس نے خود چلائی ہے۔ جو رقم اس نے جمع کر رکھی ہے

وہ اس کی گاڑی کی مرمت پر لگ جائے گی،" ڈرائیور نے غصے سے کہا۔

"ایک بات سنو،" پال نے تجویز دی، "میری بہن اس بلاک کے بیچ میں ایک حجام

کی دکان میں کام کرتی ہے۔

وہ مجھے پیسے دیدے گی۔ تم لوگ گاڑیوں کے ساتھ یہیں رکو، اور اگر تمہیں شک ہے

کہ میں بھاگ جاؤں گا تو پولیس والا میرے ساتھ آ سکتا ہے۔ میں پانچ منٹ میں واپس آ

جاؤں گا، بیس ڈالر لے کر۔"

جرائم کا بادشاہ

ڈرائیور نے سر ہلایا اور سڑک کنارے تھوکا، "چلے گا، لیکن شرط یہ ہے کہ پولیس والا تمہارے ساتھ جائے اور وہیں رکے۔"

"چلو، چلو، جاؤ!" پولیس والا بولا، "میرے پاس فالٹو وقت نہیں ہے۔ مجھے اور بھی کام ہے۔"

وہ فٹ پاتھ کی طرف بڑھا۔

پال نے کہا، "وہی دکان ہے، پیلس بار برشاپ۔"

"ہوں،" پولیس والے نے ناک چڑھا کر کہا، "اگر تم کوئی کام دھندہ کر لو تو اتنے چمکدار کپڑے پہن کر پھڑکی گھمانے کے بجائے اپنی گاڑی کی مرمت کے پیسے خود دے سکو۔ ہر بار کسی لڑکی سے ادھار مانگنا نہ پڑے۔"

پال نے یہ بات خاموشی سے برداشت کی، "جی افسر، میں کوشش کروں گا۔ لیکن اگر آپ برانہ مانیں تو کیا آپ دکان کے اندر جانے کے بجائے باہر ہی کھڑے رہیں؟ میری بہن بہت زروس ہے، وہ سمجھے گی کہ میں کسی مصیبت میں ہوں۔"

"آپ شیشے کے سامنے کھڑے رہیں گے تو وہ دیکھ لے گی کہ میں کوئی تماشا نہیں کر رہا، نہ ہی بھاگنے کی کوشش۔"

"ٹھیک ہے، لیکن جلدی کرنا!"

"میں جلدی کروں گا۔ بس آپ یہ خیال رکھیں کہ میری بہن آپ کو باہر کھڑا دیکھے تاکہ وہ سمجھے کہ میں واقعی مشکل میں ہوں۔ میں پہلے ہی آج اس سے قرض مانگ چکا ہوں، لیکن اس نے انکار کر دیا تھا۔ اب اسے یہ دکھانا ہے کہ بات واقعی سنجیدہ ہے۔"

"اچھا، اچھا،" پولیس والے نے جھنجھلا کر کہا، "ورنہ تو میں تمہیں جیل لے جاتا... تم جیسے لڑکے بس فیشن دکھاتے ہیں، کام نہیں کرتے۔ مجھے احمق سالگ رہا ہے تمہیں ایک محنتی لڑکی سے پیسے دلوانے میں مدد کر کے۔ لیکن چونکہ دوسرے بندے کو اس

جرائم کا بادشاہ

کے پیسے ملنے چاہیے، اس لیے مجھے پرواہ نہیں کہ تم کیسے لاتے ہو۔ اب اندر جاؤ اور جلدی کرو۔"

پال نے دکان کا دروازہ کھولا۔ اندر موجود جاموں نے سر اٹھا کر دیکھا۔ مینی کیورسٹ لڑکی نے بھی دیکھا۔ اس نے دیکھا کہ پال مڑ کر آخری بات پولیس والے سے کر رہا ہے۔

اس لڑکی نے دیکھا کہ پولیس والا سر ہلاتا ہے اور بالکل گلاس کی کھڑکی کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے۔ لڑکی نے اس کی آنکھوں کے کونوں پر چڑھنے والی چمک اور اس کے غصے بھری حالت کو محسوس کیا۔ لڑکی کا ہاتھ فوراً اپنے گلے کی طرف گیا۔ پال آہستہ سے اس کے قریب گیا، جھکا اور بولا۔ "بہن، میرا ارادہ تمہیں شرمندہ کرنے کا نہیں ہے..."

لڑکی کچھ بولنے کی کوشش کرتی ہے، لیکن اس کا گلا اتنا بند ہے کہ الفاظ نکل ہی نہیں پاتے۔ اس کا چہرہ سفید پڑ چکا ہے اور وہ خوف سے گنگ کھڑی ہے۔ پال، جو ابھی بھی اس کی طرف جھکا ہوا ہے، آہستہ سے کہتا ہے، "اگر تم سچ بول دو، تو شاید میں تمہیں اس مصیبت سے نکال سکوں۔ لیکن جلدی کرو، وقت ضائع نہ کرو۔"

ایک لمحے کے لیے لڑکی کے چہرے پر انکار کا تاثر آتا ہے۔ "تم چاہتے کیا ہو؟" اس نے غصے سے کہا، لیکن آواز اتنی دھیمی رکھی کہ دکان کے جام کچھ نہ سن سکیں۔

پال نے پرسکون لہجے میں کہا، "تمہارے لیے معاملہ آسان بنانے کی کوشش کر رہا ہوں، بہن۔ باہر پولیس والا کھڑا ہے، تمہارے پرانے جرم کا ریکارڈ بھی موجود ہے، پھر "بگ فرنٹ گوری"،

اور وہ بے چارہ دوسرا شخص "سیموئل برجن"، جسے تم نے پھنسایا۔ معاملہ خاصا بڑا ہے۔ سچ بتا دو تو میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔"

"ہاں ہاں، تم ضرور چھوڑو گے!" لڑکی نے طنز کیا۔

پال نے سنجیدگی سے کہا، "میں واقعی سنجیدہ ہوں۔ سچ بتاؤ اور میں یہاں سے چلا جاؤں گا۔ میں تو کسی اور بڑے کیس کے پیچھے ہوں۔ تم تو ایک کمزور لڑکی ہو جسے اس کھیل میں زبردستی گھسیٹا گیا ہے۔ گوری نے تم پر دباؤ ڈالا ہوگا، ہے نا؟"

لڑکی نے سر ہلایا، "ہاں، بالکل۔ میں نے یہ نوکری ایمانداری سے شروع کی تھی۔ سیدھی راہ پر چل رہی تھی۔ لیکن گوری نے میری پرانی زندگی کھود نکالی اور مجھ پر دباؤ ڈالا کہ یہ کام کرو۔ کہا کہ اگر نہ کیا، تو میرے پاس اور پولیس دونوں کو سب کچھ بتا دے گا۔ اس نے میرے ایک پرانے ساتھی کو ڈھونڈ نکالا جو پہلے میرے ساتھ چوریاں کرتا تھا، اور وہ بندہ گوری کو سب کچھ بتا بیٹھا۔ گوری کے پاس میرے خلاف کافی کچھ ہے، اس لیے مجبوراً مجھے یہ کام کرنا پڑا۔ ویسے بھی، کام آسان لگ رہا تھا۔ بس برجن کے ساتھ تھوڑا اچھا برتاؤ کرنا تھا جب تک کہ میں اپنا مقصد حاصل نہ کر لوں۔"

پال نے برجن کا وزٹنگ کارڈ میز پر پھینکا،

"بی بی!" وہ جذبات سے بولا، "میں تمہاری بات پر یقین کر رہا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ وہ بندہ تمہیں سچی لڑکی سمجھتا ہے۔ اور میں اُس کا دل نہیں توڑنا چاہتا۔ میں اس لڑکے کو کچھ بھی نہیں بتاؤں گا۔"

لڑکی نے ناک سکیڑ کر کہا، "وہ شادی شدہ ہے، اور سمجھتا ہے کہ اُس کی بیوی اُسے نہیں سمجھتی۔ میں نے تو بس اس کے ساتھ کھیل کھیلا کیونکہ گوری نے مجھے مجبور کیا تھا۔ لیکن اب میں اُسے ایسا جھٹکا دوں گی کہ وہ زندگی بھر یاد رکھے گا۔"

اتنے میں پولیس والے نے شیشے پر زور سے دستک دی۔

دونوں نے مڑ کر دیکھا، وہ غصے سے ہاتھ کے اشارے سے انہیں جلدی کرنے کو کہہ رہا تھا۔

پال نے آہستہ سے کہا،

"جلدی کرو! وہ کاغذ نکالو جو تم نے پرس سے چرایا تھا۔"

لڑکی نے جھٹ سے اپنے لباس کے اندر ہاتھ ڈالا اور ایک تہہ کیا ہوا کاغذ نکالا۔

پال نے پوچھا، "اس کاغذ کے ساتھ تمہیں کیا کرنے کو کہا گیا تھا؟"

"مجھے ایک ایسے آدمی سے ملنے کو کہا گیا تھا، جس کے کوٹ میں گلابی پھول ہو، اور وہ کوڈی بلڈنگ کے کونے پر ۲۵:۵ بجے ملے گا۔ مجھے وہ کاغذ اُسے دینا تھا۔ اور خدا کی قسم، بس یہی سب مجھے معلوم ہے۔ ہاں، مجھے پیسوں کی ایک گڈی بھی ملی ہے۔"

اس نے پرس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

پال نے فوراً کہا، "نہیں بہن، پیسے تمہارے ہیں۔ یہ سب بھول جاؤ۔ اگر کوئی سوال کرے، تو سیدھا پولیس ہیڈ کوارٹر بھیج دینا۔ وہیں سے جو پوچھنا ہے، پوچھ لیں۔"

اب اللہ حافظ!"

پولیس والے نے دروازہ کھولا، "کو، تم جارہے ہو یا نہیں؟"

پال مسکرا دیا۔۔۔

پال نے مسکراتے ہوئے کہا، "ہمیں جو چاہیے تھا، وہ مل گیا۔ خدا حافظ بہن، جب تک دوبارہ ملاقات نہ ہو، خیال رکھنا۔"

"خیال رکھوں گی، اور بہت احتیاط بھی!" لڑکی نے زور دے کر کہا۔

پال نے پولیس والے کا بازو تھاما اور ایک مڑاڑا ہوا بیس ڈالر کا نوٹ اُس کی ہتھیلی میں تھما دیا۔

"یہ لیجیے، افسر، نقصان کی رقم، جیسا میں نے وعدہ کیا تھا۔"

پولیس والا جھٹکے سے بازو بھڑاتا ہے، "مجھے تمہیں آوارہ گردی کے جرم میں اندر کرنا چاہیے،" وہ غصے سے کہتا ہے۔

"اپنی چھوٹی بہن کے خرچے پر جی رہے ہو، شرم نہیں آتی؟ اف!" پھر وہ دونوں واپس سڑک کے کونے پر گئے۔

چھوٹی گاڑی والے کو اس کے بیس ڈالر مل گئے، پولیس والے نے اپنی رپورٹ مکمل کی، اور وہ لوگ جو تماشے کی امید میں جمع تھے، مایوس ہو کر بکھر گئے۔ گاڑیاں روانہ ہو گئیں، اور وہ سڑک کا کونا پھر معمول کے مطابق ہو گیا۔

پال نے وہ کاغذ نکالا جو اسے لڑکی سے ملا تھا۔ یہ ایک پارسل کی اصل اور نقول رسید تھی، جسے "انٹر سٹی موٹر ایکسپریس کمپنی" کے ذریعے سیمونل برجن کی طرف سے ہر برٹ کے نام مڈلینڈ شہر بھیجا گیا تھا۔

پال ہنس پڑا—اب معاملہ سمجھ آ گیا تھا۔

اب اسے پتہ چل گیا تھا کہ لڑکی نے لوبان جلانے والا برتن کیوں خریدا، اور وہ کیوں بار بار تولیے کے نیچے ہاتھ ڈال رہی تھی۔

اس نے برتن کی خریداری کی رسید چپکے سے برجن کے بٹوے میں رکھ دی تھی— تاکہ اصل رسید کی جگہ یہ رکھ دی جائے، اور اصل رسید وہ چوری کر چکی تھی، جواب پال کے پاس تھی۔

پال فوراً گاڑی میں بیٹھا، اور سیدھا اسی تحفے کی دکان پر گیا جہاں لڑکی نے وہ برتن خریدا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا، اور خود بھی ویسا ہی ایک لوبان جلانے والا برتن خریدا۔ اس نے بھی پیکنگ پر زور دیا کہ چیز ٹوٹے نہیں، اور خود پیکنگ کا پورا عمل دیکھا، پیسے دیے اور دکان سے نکل آیا۔

پھر وہ سیدھا "انٹرسٹی موٹر ایکسپریس کمپنی" گیا اور بالکل وہی جیسا لڑکی نے کیا — وہی برتن ہر برٹ کو بھیج دیا، بھیجنے والے کا نام بھی سیموئل برجن ہی دیا۔ اسے دور سیدیں ملیں — ایک جو کمپنی نے دی، اور ایک وہ جو اس نے لڑکی سے حاصل کی تھی۔ دونوں اس نے جیب میں رکھ لیں۔

پھر وہ اطمینان سے باہر آیا، اور سڑک پر دوپہر کی بھڑکودیکھتا رہا۔ اس کی آنکھوں میں ایک سکون تھا — جیسے کوئی شخص اپنے ذمے کا کام کامیابی سے مکمل کر کے دنیا سے مطمئن ہو۔

اس کے بعد وہ گاڑی میں بیٹھ کر آر سی فینمن کی جیولری شاپ پر پہنچا۔ استقبالیہ پر موجود لڑکی سے بولا،

"مجھے فوراً مسٹر فینمن سے ملنا ہے، ایک بہت اہم معاملے پر۔"

لڑکی نے نفی میں سر ہلایا، "انہوں نے کہا ہے کہ آج دوپہر کوئی انہیں تنگ نہ کرے، وہ ایک میٹنگ میں ہیں۔"

پال نے اعتماد بھری مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"انہیں جا کر بتاؤ کہ میں انہیں ایک بڑے نقصان سے بچانے آیا ہوں، اور ان کے پاس فیصلہ کرنے کے لیے صرف تین منٹ ہیں کہ وہ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں یا نہیں۔"

لڑکی نے سر ہلایا، اور پال کے انداز سے متاثر ہو کر فوراً اندر چلی گئی۔

آر سی فینمن کے پاس صرف تین منٹ میں سے دو منٹ دس سیکنڈ بچے تھے جب استقبالیہ پر موجود لڑکی واپس آئی اور بولی،

"آئیے، میرے ساتھ۔"

وہ پال کو شیشے کی الماریوں، بند سیفوں، اور کچھ میزوں کے پاس سے لے کر گزری جہاں لوگ اُسے حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

جرائم کا بادشاہ

اسی دوران ایک آدمی چونکا اور کھڑا ہو گیا — یہ سیموئل برجن تھا، جس نے تازہ شیو کروارکھی تھی اور مینی کیور بھی۔

"کیسا رہا گاڑی ٹکرائے کا معاملہ؟" اُس نے پوچھا۔

پال نے مسکرا کر کہا،

"بہت اچھا رہا، شکریہ تمہارے کارڈ کا۔ اچھا فیصلہ ہو گیا۔ سوچا تمہارے باس سے بھی ملتا چلوں — میری فیلڈ چوری سے بچاؤ اور تاجروں کی حفاظت کی ہے۔"

برجن گھبرا گیا اور اُس کا رنگ اڑ گیا، "خدا کے لیے، اُسے یہ مت بتانا کہ تم میرے ذریعے یہاں آئے ہو!"

پال نے سنجیدگی سے کہا، "اوہ، مجھے لگا یہ ایک اچھا تعارف ہو گا۔"

برجن نے کراہتے ہوئے کہا، "نہیں بھائی، تم اس آدمی کو جانتے نہیں ہو!"

پال نے اطمینان سے کہا، "ٹھیک ہے بھائی، کچھ نہیں کہوں گا۔ اگر تم اتفاق سے اُس کمرے میں آ بھی گئے، تو یہ ظاہر مت ہونے دینا کہ تم مجھے جانتے ہو۔ میں تمہارے پیچھے کھڑا رہوں گا۔ تم نے میری مدد کی، اب میری باری ہے۔"

پھر وہ لڑکی کی طرف مڑا، "چلو محترمہ۔ مجھے لگا میں اس شخص کو جانتا ہوں، لیکن یہ غلط فہمی تھی۔ وہ بس مجھے کسی اور کی یاد دلارہا تھا جسے میں جانتا تھا۔"

پھر وہ بائیں مڑا اور اُس کمرے میں داخل ہو گیا جہاں لڑکی نے دروازہ کھولا ہوا تھا۔ کمرے میں ایک سنجیدہ، خشک مزاج آدمی بیٹھا تھا جس کا چہرہ جھریوں سے بھرا ہوا تھا اور لگتا تھا جیسے معدے کی خرابی کا مریض ہو۔ اس نے تیز نظر سے پال کو گھورا۔

"کیا چاہتے ہو؟"

پال اطمینان سے بیٹھ گیا، ٹانگ پر ٹانگ رکھی، اپنی پینٹ کی کریز ٹھیک کی، سگریٹ نکالا، جلایا، دھواں چھوڑا اور مسکرا کر کہا۔ "آپ کی دکان میں چوری ہونے والی ہے۔"

جرائم کا بادشاہ

وہ آدمی حیرت سے چہرہ بگاڑتا ہے، آنکھیں جھپکتا ہے، ہونٹوں میں جنبش آتی ہے۔

"بھواس!" وہ غرایا— اُس کی بدبودار سانس نے پورے کمرے میں بدبو پھیلادی، پال کی ناک بھی چڑھ گئی۔

پال نے کندھے اچکا کر کہا،
"میں تاجروں کے لیے ایک نئی سروس کا نمائندہ ہوں۔ میں کچھ خاص جرائم کو روک سکتا ہوں۔ آپ کی پراپرٹی کے خلاف سازش ہو رہی ہے، اور میرے پاس اسے روکنے کا طریقہ ہے۔"

وہ آدمی ایک دم گھبرا کر بولا،

"نکل جاؤ یہاں سے!"

پال نے مسکرا کر کہا،

"ارے بھئی، ذرا ٹھہریے۔ آج دوپہر آپ نے جو سامان ہربرٹ کو بھیجا تھا، وہ قیمتی تھا، ہے نا؟"

اس آدمی نے کرسی پیچھے کھسکاٹی، کھڑا ہوا، اور تیز نظروں سے دیکھا، پھر ایک بٹن دبایا۔

سیموئل برجن کا چہرہ دروازے پر نمودار ہوا، جو کچھ پریشان دکھائی دے رہا تھا۔
"برجن!" اُس نے سخت لہجے میں کہا، "تم نے وہ پارسل ہربرٹ کو بھیجا؟"
"جی سر۔"

"رسید کہاں ہے؟"

"فائل میں رکھ دی ہے، نکال کر لاتا ہوں۔"

"اچھا، لے آؤ۔"

برجن خاموشی سے، ادب کے ساتھ کمرے سے نکل گیا۔

پال نے ہنستے ہوئے کہا،
 "ذرا تصور کریں، اگر وہ پارسل چوری ہو جائے؟ قیمتی تھا نا؟"
 "یقیناً قیمتی تھا۔ اور چوری نہیں ہوگا!"
 "کیوں؟"

"کیونکہ ہر برٹ کا کاروبار بہترین ہے۔ اُس کا لین دین بہت اچھا ہے۔ مڈلینڈ میں سب سے اچھے گاہک وہی ہوتے ہیں۔ جب وہ کچھ مانگتا ہے، تو ضرور مل جاتا ہے۔ اُس نے ہمیں فون پر آرڈر دیا اور بتایا کہ کب اور کیسے سامان بھیجنا ہے۔ اور جیسے ہی ہم نے رسید بنادی، ذمہ داری اُس کی ہو گئی۔ ہم تو سامان بھیجتے ہیں۔" اسی لمحے دروازہ کھل گیا۔۔۔

سیمونل برجن واپس آ گیا۔ اس کے ہاتھ میں بل آف لیڈنگ (سامان کی ترسیل کی رسید) کی ایک نقل، ایک اصل رسید اور ایک خط تھا۔
 "یہ لیجیے، سر۔"

فینمن نے غصے سے کاغذات کو دیکھا۔

پال نے آہستہ سے مشورہ دیا، "اگر آپ ہر برٹ کو فون کر کے تصدیق کریں، تو ہو سکتا ہے پتا چلے کہ یہ آرڈر جعلی ہے۔"

میں بس یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ میری معلومات کا نظام کتنا درست ہے۔"
 فینمن کرسی سے اٹھا، اُس کا پیلا چہرہ غصے سے جامنی ہو گیا۔

اس کی چھوٹی آنکھیں سوچی ہوئی پلکوں کے پیچھے سے نفرت سے چمک رہی تھیں، ہونٹ غصے سے لرز رہے تھے۔

"نکل جاؤ یہاں سے! تم مجھے میرے کاروبار کے طریقے سکھانے آئے ہو؟
 میں اپنے کسٹمر 'ہر برٹ' کو ناراض کر دوں، فون پر لمبی باتیں کروں، صرف اس لیے کہ تم خود کو چالاک ثابت کرنا چاہتے ہو؟

چلے جاؤ!"

پال نے ہلکی سی پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ چھڑی اٹھائی، ثانی درست کی، ٹوپی پہنی اور جھک کر ادب سے بولا۔ "اور اگر بعد میں آپ کو لگے کہ آپ غلط تھے، اور میں ٹھیک تھا، تو بس اخبار کے اشتہارات سیکشن میں ایک اشتہار دے دیجیے۔ جس میں آپ لکھیں کہ آپ چوری شدہ مال واپس لانے پر کتنی رقم انعام کے طور پر دینے کو تیار ہیں۔"

میری کوشش ہمیشہ یہ ہوتی ہے کہ جرم ہونے سے پہلے اسے روک سکوں۔ اگر ممکن نہ ہو، تو کم از کم چوری شدہ چیزیں واپس لا سکوں... تھوڑے زیادہ انعام کے بدلے میں۔

آپ کا، اچھا دن گزرے مسٹر فینمن۔ اور اگر میں مشورہ دے سکوں تو ذرا معدے کے لیے پھینک لے لیا کریں۔

کھانے کے بعد دو گھنٹے کے اندر اندر غصہ مت کیا کریں، ہاضمے پر اثر پڑتا ہے۔ بازار میں بہت اچھے پھینک کے شربت ملتے ہیں..."

اتنے میں فینمن چیخ کر دروازے کی طرف لپکا۔ لیکن پال پہلے ہی ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر آرام سے دروازہ بند کر چکا تھا۔ اور اب وہ باہر نکل چکا تھا، جبکہ فینمن اندر کھڑا غصے سے کانپ رہا تھا۔

پھر پال سیدھا انٹرسٹی موٹر ایکسپریس کمپنی کے دفتر پہنچا۔

"میں نے آج صبح ایک پارسل بھیجا تھا،" اس نے کاؤنٹر والے سے رازداری سے کہا، "یہ اس کی رسید ہے۔ اگر وہ بھیجا نہ گیا ہو، تو مہربانی کر کے اسے کینسل کر دیں۔"

یہ وہی رسید تھی جو مینی کیورسٹ لڑکی نے برجن کے بٹوے سے چرائی تھی، اور بعد میں پال کے ہاتھ آگئی تھی۔

کھرک نے کہا، "ہمیں کینسل کرنے کا ہینڈلنگ چارج لینا ہوگا۔"

پال مسکرا کر بولا، "بالکل! جیسا آپ مناسب سمجھیں۔"

کمرک اندر گیا اور پارسل واپس لے آیا، "یہ چھ بجے والی بس پر بھیجا جانا تھا۔ آپ واقعی نہیں بھیجنا چاہتے؟"

"جی، آرڈر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ شکریہ۔"

"پچیس سینٹ ہینڈلنگ چارج تھا، لیکن چونکہ آپ نے پہلے سے ادائیگی کی تھی، تو تھوڑا کریڈٹ آپ کے اکاؤنٹ میں ہے۔"

پال نے کہا، "اُس سے کوئی اچھا سا سگار خرید لینا!"

اور وہ پارسل لے کر باہر آ گیا۔ وہی پارسل جو اصل میں سیموئل برجن نے ہر برٹ کو بھیجا تھا، اور جس کی رسید کئی ہاتھوں سے گزری تھی۔

اب بھی پال کی جیب میں ایک اور رسید موجود تھی۔ جو اس نے خود خریدے گئے لوبان جلانے والے برتن کے لیے حاصل کی تھی، جو اسی ہر برٹ کے نام چھ بجے والی بس سے بھیجا جانا تھا۔ مگر یہ رسید اور برتن جعلی آرڈر کی حقیقت کو چھپانے کے لیے ایک خاص چال کا حصہ تھے۔

اس نے گھڑی دیکھی، چونک کر کہا،

"وقت کتنی تیزی سے گزر رہا ہے!"

پھر وہ آہستہ آہستہ کوڈی بلڈنگ کے کونے کی طرف چل پڑا۔

جب پال وہاں پہنچا تو ایک شخص پہلے ہی موجود تھا، جس کے کوٹ میں گلابی پھول لگا ہوا تھا۔ وہ آدمی کچھ بے چین دکھائی دے رہا تھا۔

پال نے جھک کر سلام کیا اور مسکرا کر کہا۔ "ایک خاص لڑکی، جو اپنی نوکری سے چھٹی نہیں لے سکی، اس نے کہا تھا کہ یہ کاغذ آپ کو دے دوں، اور پوچھ لوں کہ کوئی اور ہدایت تو نہیں۔"

وہ شخص فوراً آگے بڑھا، بل آف لیڈنگ (ترسیلی رسید) کو جھپٹ لیا،

جرائم کا بادشاہ

"وقت پر لائے ہو!" اُس نے غصے سے کہا، اور بھڑ میں گم ہو گیا۔ اس نے بڑی ہوشیاری سے ادھر ادھر دیکھا کہ کہیں کوئی پیچھا تو نہیں کر رہا۔

لیکن پال کو اس کا پیچھا کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔ وہ واپس اپنی کرائے کی روڈسٹر گاڑی کی طرف گیا، جو وہیں قریب کھڑی تھی۔ اور اس کا رخ انٹر سٹی موٹر ایکسپریس کمپنی کے دفتر کے باہر کی طرف تھا۔

گاڑی کی پچھلی سیٹ پر وہی پارسل پڑا تھا، جو برجن کے نام کا تھا اور جس کی ترسیلی رسید کینسل کر کے پال نے حاصل کر لی تھی۔

پال گاڑی کی سیٹ پر بیٹھ گیا، اپنے پاؤں ڈیش بورڈ پر رکھے، سگریٹ سلگایا، اور سڑک پر چلتی ہوئی بھید کو اطمینان سے دیکھنے لگا۔

بگ فرنٹ گوری نے خاص طور پر یہ منصوبہ بنایا تھا کہ شام کے رش کے وقت — جب سڑکیں بھر جاتی ہیں — رسید اپنے آدمی کے ذریعے وصول کی جائے۔

اسی وقت، جب کمپنی کے دفتر میں ہلچل مچی ہوئی تھی، ملازم دوڑ رہے تھے، پارسل دھات کی نالیوں سے پھسل رہے تھے، گاڑیاں شور کر رہی تھیں، فون بج رہے تھے۔

تب ہی وہ آدمی دفتر سے نکلا، ایک چوکور پارسل ہاتھ میں لیے ہوئے۔ اس نے ادھر ادھر چپکے سے نظر دوڑائی اور بھید میں گم ہو گیا۔ دس سیکنڈ بعد وہ ایک بند گاڑی میں بیٹھ چکا تھا، جسے ایک سیاہ فام ڈرائیور چلا رہا تھا۔ گاڑی فوراً وہاں سے نکل گئی۔

لیکن اس گاڑی کے پیچھے، بڑی مہارت سے، پال اپنی کرائے کی روڈسٹر چلا رہا تھا۔ گاڑی ایک ایسے اپارٹمنٹ بلڈنگ کے سامنے جا رکی جو بالکل ویسا ہی تھا جیسا کہ پال کا اپنا فلیٹ۔

وہ آدمی گاڑی سے اترا اور دروازے کی طرف بھاگا۔ پال نے زور سے سیٹی بجائی۔

آدمی مڑا، اور اُس کا ہاتھ فوراً پھلی جیب کی طرف گیا۔

پال نے بریک دبائے، گاڑی سے چھلانگ لگائی، اور سیدھا فٹ پاتھ پر آگیا۔
 "میں ایک چیز بھول گیا تھا — یہ میرا کارڈ!" اس نے کہا، اور ایک چھوٹا سا وزٹنگ
 کارڈ آگے بڑھایا۔

آدمی نے کارڈ لیا اور جھنجھلا کر بولا،

"تم یہاں پہنچے کیسے؟"

پال بس مسکرا دیا، جھک کر ادب سے بولا۔ "شکریہ، شکریہ!"

"رکو ذرا!" آدمی نے غزا کر کہا، اور تیزی سے سڑک کے دونوں طرف نظر
 دوڑائی، "واپس دروازے کی طرف چلو، احمق! اور ہاتھ اوپر رکھو!"
 پال نے چہرے پر حیرانی اور پریشانی کا تاثر بناتے ہوئے دروازے کی طرف قدم
 بڑھائے۔

گلابی پھول والا شخص آگے بڑھا — اور اُس کے ہاتھ میں نیلی چمکدار بندوق نظر
 آئی۔

"ہاتھ اوپر کرو!" اُس نے کہا۔

مگر پال کی کلائی ایک دم تیزی سے گھومی، اور چھڑی ایک چمکتی ہوئی لکیر کی طرح
 ہوا میں گھوم گئی۔

پھڑکنے کی آواز آئی جب چھڑی بندوق سے ٹکرائی، اور اگلے ہی لمحے چھڑی کا نوکدار
 سر اُس آدمی کے پیٹ میں لگا۔

"ٹوٹے!" پال نے مسکراتے ہوئے کہا، اور اُس شخص کو پیچھے دھکیل کر اندر چلا
 گیا۔

وہ آدمی بندوق کی طرف ہاتھ بڑھا رہا تھا، چہرہ تکلیف سے بگڑا ہوا، رنگ سبز مائل ہو
 چکا تھا، منہ کھلا ہوا اور سانس لینے میں مشکل ہو رہی تھی۔

پال فوراً اپنی روڈسٹر کار کی سیٹ پر چڑھ گیا۔ پیچھے گاڑیوں کی ایک لمبی قطار بے چینی سے ہارن بجارہی تھی۔

پال نے تیزی سے گیئر بدلے اور گاڑی کو جھٹکے سے آگے بڑھا دیا۔ پیچھے کی گاڑیاں فوراً خلا بھر گئیں۔

جب تک وہ آدمی دوبارہ اپنی بند گاڑی تک پہنچتا، تعاقب کا کوئی چانس باقی نہ رہا۔

پال اب ٹریفک کے جھوم میں سب سے آگے گاڑی چلا رہا تھا۔

وہ اپنے اپارٹمنٹ پہنچا تو مگس فون اٹھا ہی رہا تھا۔

"اوہ، تو آپ آگئے سر۔ میں سوچ رہا تھا کہ کیوں نہ گوری کا پتہ لگاؤں کہ وہ کہاں

چھپا ہوا ہے، اور اس سے رابطہ کروں۔ میں ذرا پریشان ہو گیا تھا، سر۔"

پال مسکرا کر بولا،

"فکر کی کوئی بات نہیں، مگس۔ میرا دن بہت مزے دار گزرا۔ صرف ایک بات

تنگ کر رہی تھی کہ کہیں گوری کو شک نہ ہو جائے کہ وہ لڑکی دو نمبری کر رہی ہے۔

کہیں وہ اُسے نقصان نہ پہنچا دے،

اس لیے میں نے اُسے شکریے کا ایک مختصر نوٹ اور اپنا وزٹنگ کارڈ بھیجا، تاکہ

اُسے پتہ چل جائے کہ میں نے سارا کھیل کیسے سمجھا۔"

مگس نے مسکرا کر پوچھا،

"تو سر، آپ نے 'دو اور دو' کو واقعی چار بنالیا؟"

"الجھا تو یہی ہے، مگس۔ آئندہ چند دنوں تک ہم اخبار کے اشتہارات والے حصے پر

نظر رکھیں گے۔

اور ذرا سوچو، جب بگ فرنٹ گوری وہ پارسل کھولے گا—اور اندر اسے صرف

ایک پتیل کا لوبان جلانے والا برتن ملے گا—نہ زیادہ، نہ کم!"...

پال نے ہنستے ہوئے کہا،

جرائم کا بادشاہ

"اور مگس، میں نے ایک آرٹ شاپ سے خاص دو پاؤنڈ عمدہ لوہان بھی اس کے اپارٹمنٹ کے پتے پر بھجوا دیا ہے۔ اس کا نام اپارٹمنٹ کی ڈائریکٹری میں موجود ہے — بی ایف گوری — اندازہ لگاؤ، مگس، بی ایف کا مطلب؟ شاید بگ فرنٹ؟"

مگس ہنسا،

"نہیں سر، بی ایف کا مطلب ہے بنجمن فرینکلن۔ گینگ والے اُسے بگ فرنٹ کہتے ہیں۔ اور ہاں، وہ واقعی اپنے اصل نام پر ہی رہتا ہے — بالکل کھلے عام۔"

پال نے دلچسپی سے کہا،

"بنجمن فرینکلن، ہا! مزے کی بات ہے۔"

آر سی فیمنن بہت ضدی نکلا۔ اس نے تب تک پال سے مدد نہیں لی، جب تک پولیس اور پرائیویٹ جاسوسوں سے ہر ممکن کوشش نہیں کروالی۔

پھر، ان واقعات کے تقریباً دو ہفتے بعد، مگس نے اخبار پڑھتے ہوئے کہا۔ "سر، دیکھیں! ایک اشتہار ہے، دستخط میں آر سی ایف کے ابتدائی حروف دیے گئے ہیں۔ جس نے پیکٹ واپس کیا، وہ بالکل صحیح تھا۔ آرڈر جعلی تھا۔ پیکٹ واپس لانے پر دو ہزار ڈالر انعام دیا جائے گا۔ پیکٹ کی قیمت صرف چھ ہزار ڈالر ہے، اس سے زیادہ نہیں۔"

پال ہنس پڑا۔

"مگس، تم بھکاری جیسا بھیس بنالو، وہ پیکٹ لے کر اُسے دے آؤ۔

بس اُسے بتانا کہ پیکٹ کھولا ہی نہیں گیا۔

اگر وہ تم سے سوال کرے، تو بس کہنا کہ تم سڑک پر گھوم رہے تھے، ایک آدمی نے یہ پیکٹ دیا اور کہا کہ بدلے میں انعام لے لینا — اور یہ لاف اُسے دے دینا۔"

مگس نے کہا،

"لیکن اگر وہ انعام دینے سے انکار کر دے تو؟"

پال ہنسا،

"تو اور بھی اچھا ہوگا!"

تم اُسے بس اتنا کہنا کہ جس شخص نے پیٹ دیا تھا، اُس نے کہا تھا کہ اگر انعام نہ ملا، تو وہ اپنے خاص طریقے سے یہ رقم واپس وصول کرے گا۔ سود سمیت!"

مگس نے قہقہہ لگایا،

"میرا خیال ہے، سر، کہ وہ ان طریقوں سے پہلے ہی کافی تنگ آچکا ہوگا۔ شاید ابھی بھی غصے سے پاگل ہو رہا ہوگا۔"

"جو رسید ہم نے ایکسپریس کمپنی کو واپس دی تھی، اُس پر وہی نمبر درج تھا جو اس ڈبے پر تھا جو ہمیں واپس ملا۔

شاید اُن لوگوں کے ذہن میں کبھی یہ بات آئی ہی نہیں کہ بل آف لیڈنگ (ترسیلی رسید) کو بدلا گیا ہوگا۔

وہ تو بس یہ سمجھ رہے ہوں گے کہ یہ سب کچھ کمپنی کے کسی اندرونی ملازم کا کام ہے۔"

پال نے ایک سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا،

"ممکن ہے، مگس، لیکن یہ چھوٹی چھوٹی تفصیلات ہماری پریشانی کا باعث نہیں ہیں۔"

"ویسے، واپسی پر کیلیڈونیا اپارٹمنٹس کے پاس سے گزرنا، اور دیکھنا کہ گوری ابھی بھی وہیں رجسٹرڈ ہے یا نہیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ ہم اس گوری نامی مجرم سے تھوڑا اور پیسہ بھی کمائیں۔ بنجمن فرینکلن! واہ، کیا نام رکھا ہے اُس نے!"

اختتام -----

مترجم : مظہر حسین

ایم اے (بین الاقوامی تعلقات)

0312-2433707

تعارف

"دی کرائم جگھر" ایک دلچسپ جاسوسی کہانی ہے ، جسے مشہور جاسوسی و تھرل مصنف 'ارل اسٹینلے گارڈنر' نے لکھا ہے۔ اس میں پال پرانے نامی ایک ذہین اور چالاک جاسوس جرائم کی دنیا میں اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے پیچیدہ منصوبوں کا سامنا کرتا ہے۔ اس کہانی میں ایک منفرد شراکت داری اور ذہانت کے کھیل کو دکھایا گیا ہے ، جہاں پال پرانے ہر موقع پر اپنی ذہنی چابکدستی سے انڈر ورلڈ ڈان کو حیران کن انداز میں شکست دیتا ہے۔

اس کہانی کو مترجم 'مظہر حسین' نے حقیقت کے قریب وہی دلفریب مغربی انداز میں نہایت مہارت اور سلیقے سے تحریر کیا ہے۔